الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :> **ummat**

Address :>

Subject :> **NIKAH**

Writer :> راشد

Serial No :> **10963**

Fatwa No :>

Date :> **3/8/2011**

Email :>

Muhtaram Mufti sahab
as salam o alaykum wrwb
1)jo log ulamaye karam aur madaris ko pasand nahi kertay aur insay mohabbat nahi kertay,un k baray main shariyat kya kehti hai?
2)kya waldain ko shaadi k silsilay main apni aulad ki pasand ka lihazkerna chahiay?
3)ulama aur shayukh k sath qarabat wa tauluqat k kya barkaat wa fawayid hain?
4)kya shariyat chalnay say mazoor admi k sath shaadi kernay ko bura kehti hai?
5)shariyat nay achay rishtay ka kya meyaar bataya hai?
JazakAllah khair

محترم مفتی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

۱۔ جو لوگ علماء کرام اور مدارس کو پسند نہیں کرتے اور ان سے محبت نہیں کرتے انکے بارے میں شریعت کیا کہتی ہے؟

۲۔ کیا والدین کو شادی کے سلسلے میں اپنی اولاد کی پسند کا لحاظ رکھنا چاہیئے؟

۳۔ علماء و شیوخ کیساتھ قربت و تعلق کے کیا فوائد ہیں؟

۴۔ کیا شریعت چلنے سے معذور آدمی کیساتھ شادی کرنے کو برا کہتی ہے؟

۵۔ شریعت نے اچھے رشتے کا کیا معیار بتایا ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً

(۱+۳) علماء و مدارس سے ناپسندیدگی اگر علم کی بناء پر ہو تو یہ انتہائی خطرناک بلکہ موجب کفر بن سکتا ہے جبکہ کسی خاص وجہ سے اگر نفرت ہو تو یہ موجب کفر نہیں تاہم اگر اسکی صراحت لکھ کر حکم معلوم کیا جائے تو بہتر ہے۔ جبکہ علماء و مشائخ کے پاس رہنے سے دین کی معلومات اور اس پر عمل کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

(۲+۴+۵) شادی کے معاملہ میں اگرچہ مال، جمال، نسب اور دین چاروں کو دیکھا جاتا ہے مگر شریعت نے دین کو ترجیح دینے کی ترغیب دی اور اس قسم کے معاملات کو چونکہ بڑے اور خصوصاً والدین زیادہ سمجھتے ہیں اس لئے انکی رائے کو زیادہ اہمیت حاصل ہوتی ہے اور انہیں بھی چاہیے کہ بچوں کی منشاء بالکل نظر انداز نہ کریں۔ جبکہ معذور کے ساتھ نکاح کرنا شرعاً ممنوع نہیں۔

کما فی المشکوۃ: عن ابی ھریرۃؓ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

(جاری ہے)

الا ان الدنيا ملعونة ملعون ما فيها الا ذكر الله وما والاه وعالم ومتعلم – (ص ٤٤١) –

وفيها ايضاً : عن ابي هريرة رضي الله تعالى عنه قال، قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تنكح المرأة لاربع لمالها ولحسبها ولجمالها ولدينها فاظفر بذات الدين تربت يداك، متفق عليه – (ص ٢٦٧) – والله اعلم بالصواب

محمد راشد عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی ۱۶
۲۸ شعبان المعظم ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
محمد سیف اللہ عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲۸ شعبان المعظم ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
عبد الرسول
دار الافتاء جامعہ بنوریہ ۱۶
۲۸/ ۱۴۳۲ھ

نائب رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الافتاء
فتوی نمبر ۱۰۹۶۳
تاریخ ۲۹/ ۱۴۳۲ھ
جامعہ بنوریہ العالمیہ

1/8/11